112107 ـ كيا روزى اور شادى لوح محفوظ ميں درج ہے ؟

سوال

كيا روزى اور شادى لوح محفوظ ميں لكھى جا چكى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جب سے اللہ سبحانہ و تعالى نے قلم كو پيدا كيا ہے اس وقت سے ليكر قيامت تك كى ہر چيز لوح محفوظ ميں لكھى ہوئى ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى نے سب سے پہلے قلم پيدا كى اور اسے فرمايا:

" لكھو، تو قلم كہنے لگى: ميرے پروردگار ميں كيا لكھوں؟

اللہ عزوجل نے فرمايا:

جو كچھ ہونے والا ہے وہ سب لكھو، تو اس وقت سے ليكر قيامت تك جو ہونے والا تھا وہ اسى وقت لكھ ديا گيا "

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ جب بچہ ماں كے پيٹ ميں ہوتا ہے اور اس كو چار ماہ پورے ہو جاتے ہيں تو اللہ تعالى ايك فرشتہ بھيجتا ہے جو اس ميں روح پھونكتا اور اس كا رزق اور اس كى عمر اور اس كا عمل اور اس كى شقاوت يا سعادت لكھتا ہے "

اور روزى بھى اسباب كے ساتھ لكھى ہوئى ہے اس ميں نہ تو كمى ہوتى ہے اور نہ ہى زيادتى، روزى كے اسباب يہ ہيں: انسان روزى كمانے كے ليے حلال كام كرے جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

وہ ذات جس نے تمہارے ليے زمين كو پست و مطيع كر ديا تا كہ تم اس كى راہوں ميں چلتے پھرتے رہو، اور اللہ كى روزياں كھاؤ پيئو اور اسى كى طرف اٹھ كھڑا ہونا ہے الملك (15).

اور روزى كے اسباب ميں صلہ رحمى اور والدين كے ساتھ حسن سلوك اور رشتہ داروں سے صلہ رحمى كرنا شامل ہے كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جسے يہ اچھا لگتا ہے كہ اس كى روزى كشادہ ہو، اور اس كى ياد باقى رہے تو وہ صلہ رحمى كرے "

اور روزی کے اسباب میں اللہ کا تقوی بھی شامل ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسے روزی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ۔ 3).

اور آپ یہ مت کہیں کہ روزی تو لکھ دی گئی اور متعین کر دی گئی ہے میں روزی کو حاصل کرنے کے اسباب پر عمل نہیں کرتا، کیونکہ ایسا کرنا عجز میں شامل ہوتا ہے، عقلمندی یہی ہے کہ اپنی روزی کے لیے کوشش کی جائے جو آپ کے دین و دنیا کے فائدہ مند ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" عقلمند وہی ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے، اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہش کے پیچھے چلے اور پھر اللہ پر امیدیں رکھے اور تمنا کرتا پھر "

اور اسی طرح رزق مکتوب ہے اور اسباب کے ساتھ مقدر ہے تو اسی طرح شادی بھی مکتوب ہے، اور ہر خاوند اور بیوی کے لیے لکھا جا چکا ہے وہ کس کا خاوند اور کس کی بیوی ہو گی اللہ سبحانہ و تعالی پر آسمان و زمین میں کوئی بھی چیز مخفی نہیں ہے " انتہی

واللہ اعلم

فضیلۃ الشیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ .